

## در الاحکام شرح غرر الاحکام

در الاحکام شرح غرر الاحکام کے فاضل مصنف محمد بن فرامرزا الشہیر بہ مولیٰ خسرو ہیں۔ اکثر فقہائے حنفیہ کا یہ دستور رہا ہے کہ جب اپنی تصنیف کے بعض مقامات کو خواص کے لیے مشکل سمجھا لیکن اپنے تبحر علمی کے باعث تصنیف کے وقت یہ خیال نہیں آیا تو خود ہی اپنی تصنیف کی شرح یا اس پر حواشی و تعلیقات تحریر کر دیتے تاکہ عوام و خواص اس سے فائدہ اٹھا سکیں جیسے متون اربعہ میں مختار ہے کہ اس کے مصنف نے خود ہی اس کی شرح اختیار کے نام سے لکھی۔

علامہ مولیٰ خسرو علوم معقول و منقول کے بحرِ خار تھے۔ آپ کے فضل و کمال کا شہرہ جب سلطان مراد خاں عثمانی کے کانوں تک پہنچا تو آپ کو قسطنطنیہ کا قاضی مقرر کر دیا جو ایک بہت ہی عظیم اور اعلیٰ منصب تھا۔ یہاں آپ طمانیت و سکون خاطر کے ساتھ تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ ہوئے اور مشہور زمانہ کتاب مرقاة، مطول اور تلویح پر افادیت کی غرض سے حواشی تحریر کئے۔ خود علم فقہ میں ایک بلند پایہ کتاب غرر الاحکام تالیف کی اور پھر خود ہی اس کی شرح در الاحکام کے نام سے لکھی جو آج بھی فقہ حنفیہ میں مشہور و ممتاز اول ہے۔

آپ نے ۸۸۵ھ میں قسطنطنیہ میں وفات پائی اور شہر بردسا میں دفن ہوئے۔ آپ قرن نہم کے مشاہیر فقہائے حنفیہ میں سے ایک ہیں۔ آپ کے شاگردوں میں حسن چلیپی اور حسن بن عبد الصمد سامونی اپنے عہد کے نامور عالم اور فقیہ تھے۔

# حواشی بر اسرار الحکام شرح غرر الاحکام

بسم الله الرحمن الرحيم

غرر الاحکام

۲۳ قوله والساحر - التي - مفروضة اى مائة ذراع و نحو ۱۲

قوله على نصف القطر - بل على ربع القطر او على القطر ثم ضرب الحاصل من

اربعه كما هو حكم التعليل ۱۲

۲۴ قوله ان عدم النفع شرط وليس كذلك كما سيأتى - في الاستيجاب بالعين

صحة لو كان نفع وجب الاستيجاب بالنفع وليس كذلك اذ الحق ان

الاصحاح اى امثاله لتتخليل اذ لم يدخل الخبر بين اعالجه قول محمد

كأن من الوركاه شرط استعمال جود عن الارض فله محل له الا اللاد

او تحصيل الاستيجاب بالنفع ۱۲

۲۵ قوله وهو الحرة منبذ بها يدخل - رونا عليه في اى سن سنك من اى السوي ۱۲

۲۶ قوله اذا كان الامام المحسن يسهل بالسيف ادلا - اقول قد يرد هذا الاستظهار

رجوعه الى التوكل عليه وسلم الى ابيه وجماعته ثم حين الى المسجد و

قد صلوا فيه ذلك ان يجب بانها دفقة عن ثلثه صلواته عليه

وسلم اى بعضه انه ان تاخر صلواته بالناس ثم يكون صلواته صلاة الا

نام المحسن كونه خليفه صلواته عليه وسلم والقبلى تركه صلواته

تعالى عليه وسلم الجاية بالمسح حكة - اخرى بيانا على اى سن رد المحارة

۲۷ قوله وقامه في الفتح - قبل باب بالف الصلوة ۱۲

۲۸ قوله بل تمتح اى الصبرة - اضلوا فيما على الدرهم ركنا نقل البحر ۱۲

۲۹ قوله فبذلك واجب علينا مل - اقول ولقد افادوا جاد رجوه ايم تعالى

کلیں کان الواجب الاقتصار علی قولہ ان القنوت واجب مطلق البر ما لا بد

صوری الحروف نکل یا آتی بہ کیوں فرد الواجب لا بد کہ کا لفظ

قولہ وید المشرک الے انه - لتخفيف العلام بصورة السلام دنی اللشارة المشرک

قولہ دیوالدوسہ تمکنہ - نیافضہ ما یدکر صکتک ۱۵

قولہ بوجوب السواستنباد للضعف - نعم وجوب للاظهار لقوارة ضعیف

اما وجوب السور فمما صحیح صحیح فی البدایع والفتاویٰ دیوالمصرح بہ فی اللصل فنبہ ۱۵

قولہ اقول الفصح صلاہہ - کادالنا کان قد استوجبه دیوالفتاویٰ تبعا للبرمان علی ۱۵

قال تھالے اذا حللتہ فاصطادوا ۱۵

در الاحکام

قولہ دیوالدوسہ فلا یجدل من بد القول - اقول غایۃ بالزمح مما ذکر ان لا

ینقص المر من مر المثل حسن نقول بہ کافی الزلیجی نا بجا ب ذکر المر لیا لم ینبت

لکن بہ ان نقول علیہا لا ترضی الا باکثر من مر المثل بقدر مخصوص فلا یحیط بہ

علم الزوج الا اذا اذ اسے لیا المر فی الاشیاء و تسکت فیدل سکو تہا علی

المر فی بہ اذا کان قدر مر المثل او اکثر داللا سردت لکن لک ان نقول

مر المثل دیوالاصل العول واحتمال ان لا ترضی الا باکثر منہ بحجہ لا یلتفت

الیہ وقد قال فی العافی الاب یعرف مرادہ فی ذلک دیو صراق مثلہا

فلا حاجة الے لسمیۃ اھ ربنا محمدنا الرضا بہ دیوالغالب الظاہر واللا

اعتبار بالبعید النادر ۱۵

غیر الاحکام

قولہ و فیہ ساقشہ - رضاعہ فی فتاویٰ و نیا ۱۵

قولہ ان المر حق المر والفاز غیر ما طب بہ بخلاف - اجز ما للبیض ولذا

یحجب عن نعبہ ولو کان حقا لا ینفی بنفسہا ۱۵

در الاحکام

۱۲ قولہ تنزیدی المنحی اللذرا ج ( قد عدہ مما یصلح ردافی الخانیة والحر اقول دلیل  
وجہہ ان المنحی انک انما تالیس الطلاق تنزیدی غیر تنزیدی ان الکتب یا  
انما تلیت بخلق رناده العلاءة مقصود علی اثنان

قوله لا یصلح لی علیک للانکاح - اقول کون لا یصلح لی علیک مما یصلح ردافی  
یوافی ما فی الخانیة عن ابی یوسف عن الامام الاعظم لکن فی الہدایة عن ابی  
یوسف انه ما یصلح سباً واذنک نقل فی الہدایة عن مسبو ط الامام شمس  
الذکر السرخسی وعلی اجام الصخر لقاضی خان والنباییح وفاتیة السروجی و  
یوافق ما جزم بہ فی الخانیة بعد ذلك حیث عدہ مما لا یصلح فیہ فی  
المذاکرة والتمای علی العلم ۱۲

قوله ملک ما ہونہ صام لہ جواب فقط - اقول صلبہ فی الہدایة عن الخانیة  
عن النباییح عن الامام ابی یوسف ما یصلح سباً فقد اصحت فیہ الل  
صام الثلثة علی الاقوال الثلثة فلینا مل ۱۳

۱۴ قولہ فی المنحی اللایری انه یصح - اقول الظاہر من قولہ منحی من الحمام ان  
المنحی شرعی ولو اراد منح الزہد لذل اللفیا علی لزوم منحہ ابان فی صرح  
المنح الشرعی وذلك لان الظاہر من امثال التریب من انفسنا الل  
بجانب کافی الحلیة وغیرہا ولو کان المراد ما فی العلاءة المنحی لکانت العبارة  
لہ المنح من الحمام ما فیہم والتمای علی العلم ۱۴

۱۵ قولہ ربا ولا یرد علی من قال بیح بمنزل التمن - اقول عدتم الی تصور الخصب  
نصدق ما قام علیہ لم یصدق التمن الاول ولو صور غم برئوی بیح بمنزل کبر  
لم تجز الزیادة لکونہ ربا وورد علی من قال بمنزل التمن اللفیا ۱۵

۱۶ قولہ یعنی الموانیة ہو یقدر علی ذلك - بالاشہاد وبالجملة فالمراد ہنابا

الاشهاد و طلب المواتية للاشهاد على طلب المواتية والاشهاد ربما  
يطلق عليه رتبة اشتمن السلافة خسر ونفسه قال فيه تستقر بالاشهاد  
نفسه حانف لطلب المواتية ۱۵

۴۱ قوله في المغن الغزوي في اجارة المشام - سناذ بمجول القائل سلا بيارض  
ما ذكرنا ام التوريبه ۹ نقلنا عن تقي القدرى ۱۵

۴۲ قوله ابدان في العناية - لعل سر ايه النماية بالمعنى - اذ لم اره هنا في العناية الا  
قوله لان صيغة على - اقول رحمت الله ليس على هذه الا صفة القائل

اللائف التي له على فلا يدل على القضا ولا على القضا وعنه ولذا  
شروط في الد المختار بثبوت الرجوع ان يقول عن اد على انه على رتبة  
السندية وقال في الفتح ۸ في عقيد بان سئل كلامه على نقله عن او  
على قوله وانا ضامن ونحوه فلو صبان اضمن اللائف التي تعقدن على  
لم يرجع عند الدوا ثم ذكر وجهه ثم قال وهذا قول ابي ضيفه ومحمد بدليل ما في  
اشارات اللبس اراهم وسياق منله عن الخانية عن المجرود عن اللام نمانية  
ما في الباب انه صلافة ما قدمه الخانية عازيا اياه الى الاصل ۱۵

۴۳ قوله في الجامع الصغير - اي في بعض شروبه اما الجامع المنقطع والبرصية الابل  
الحرب باطلته امه ۱۵

قوله وهو في دارهم - قد علمت انه ليس فيه نعم هو في التفسير الكبير ۱۵